معلومات بھی ہیں اور تاریخ بھی، نظریات بھی ہیں اور فلسفہ بھی اور ادبی اسلوب کی چاشنی بھی۔ بعض خاکے ایسے ہیں جن کو پڑھ کر بے اختیار ہنسی چھوٹ پڑتی ہے (شفیع نقی جامعی) اور بعض ایسے ہیں کہ جن کو پڑھ کر آنکھوں سے آنسو چھلک چھلک پڑتے ہیں (میجر آفتاب حسن)۔ بعض خاکے طویل ہیں اور بعض مختصر۔ کچھ معروف شخصیات کے (افتخار عارف، پروفیسر غفور احمد، حکیم محمد سعید، مشتاق احمد یوسفی، سلیم احمد، آبادشاہ پوری، عبدالستار افغانی) اور بعض غیر معروف (نور محمد پاکستانی، محسن ترمذی، استاد حسن علی، محمد گل اور ایک نامعلوم شخص)۔ خاکوں کے عنوانات بھی برمحل، بے ساختہ اور خوب ہیں۔

ابونثر کے قلم سے نکلے ہوئے یہ خاکے جہاں دردِ دل، سوز و گداز اور اسلوبِ بیان کی چاشنی سے معمور ہیں، وہیں یہ گذشتہ ۴۰ سالہ عہد کی تاریخ ہے۔ خاکہ نگاری کا یہ اسلوب اور انداز ہر عمر کے افراد کے لیے سامانِ ضیافت کا درجہ رکھتا ہے۔ یہ کتاب خاکہ نگاری میں نئے باب کی تمہید اور ہر لائبریری میں جگہ پانے کی حق دار ہے۔ (عمران ظہور غازی)

تعارف کتب

◎ مجلّہ الحمد کراچی (سیرت نمبر)، مدیر: ڈاکٹر محمد اظہر سعید۔ ناشر: الحمد اکیڈمی، ۱۶۵-ای، بلاک ۳، پی ای سی ایچ ایس، کراچی۔ صفحات: ۲۲۴۔ قیمت: ۹۰ روپے۔[الحمد کالج آف پروفیشنل ایجوکیشن کراچی کا مجلّہ الحمد سیرت النبیؐ کے موضوع پر ہے۔ اس مجلّے نے اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ کراچی کے زیر اہتمام سیرت النبیؐ کے موضوع پر مجلّوں کے درمیان منعقدہ مقابلہ ۲۰۱۴ء میں شرکت کر کے دوم انعام پایا۔ حمد و نعت کے بعد کُل ۱۱ مقالات شائع کیے گئے ہیں۔ یہ مقالات حکیمانہ تعلیم و تربیت اور تزکیہ نفوس سیرتِ طیبہ کی روشنی میں دعوت و تبلیغ کی حکمت و عملی، آنحضرتؐ کا نوجوانوں کے ساتھ سلوک، رحمۃ للعالمینؐ بحیثیت بلدیاتی منتظم وغیرہ جامع انداز میں ترتیب دیے گئے ہیں۔ رسالہ اپنے مواد اور مضامین کے اعتبار سے عمدہ پیش کش ہے۔]

◎ چمن زار حقائق، مرتبہ: گوہر ملسیانی۔ ناشر: دارالنوادر، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۸۸۹۸۶۳۹-۰۳۰۰۔ صفحات: ۲۴۸۔ قیمت: درج نہیں۔[جناب گوہر ملسیانی کی نمایندہ منتخب قومی و ملّی نظموں کا یہ مجموعہ چمن زار حقائق ایک مؤثر پیش کش ہے، جو پاکستان کے نشیب و فراز، سیاسی، سماجی اور معاشی کیفیت، نظریات، تعلیماتِ قرآن اور تصوراتِ اقبال اور حکمرانوں کے غیر اسلامی اقدار کی جھلک پیش کرتا ہے۔ فکر و احساس کو مہمیز دینے والے کلام کی چند نظمیں بالخصوص اُمید طلوعِ سحر، اتحاد عالمِ اسلام، جذبات نور، حقیقتِ وطن، رقصِ ابلیس، ڈاکٹر عافیہ صدیقی کے لیے چند آنسو قابلِ ذکر ہیں۔]